آم کے باغات کا کورا سے تحفظ

زرعی فیچر سروس (نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

پھلوں میں انفرادی حیثیت کا حامل پھل ''آم''جس کو ایشیائی پھلوں کا بادشاہ کہلانے کا اعزاز بھی حاصل ہے،انسانی غذا کا اہم حصہ ہے۔آم دنیا کے تقریباً 90 ممالک میں پیدا ہوتا ہے جن میں سے 72 ممالک کی پیداوار صرف 13 فیصد جبکہ باقی 18 ممالک دنیا کی کل پیداوار کا 87 فیصد آم پیدا کرتے ہیں۔دنیا کے آم پیدا کرنے والے 90 ممالک میں پیداوار کے لحاظ سے پاکستان کا چھٹا نمبر ہے۔آم پاکستان میں 170 ہزار ہیکٹر رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے جس سے سالانہ 1784 ہزار ٹن پھل پیدا ہوتا ہے۔ہماری آم کی اوسط پیداوار 10.09 ٹن فی ہیکٹر ہے۔اوسط پیداوار کو بڑھانے کیلئے پیداوار میں کمی کے اسباب کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے بہتر پیداوار کے حصول کے لئے مناسب اور بروقت کھادوں کا استعمال،ضرورت کے مطابق آبپاشی اور مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے علاوہ دیگر زرعی عوامل بھی کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔آم کے مرکزی پیداواری علاقوں میں کورا عام طور پر دسمبر کے شروع سے وسط فروری تک پڑتا ہے تاہم کورا پڑے کا زیادہ امکان وسط دسمبر سے آخر جنوری تک ہوتا ہے۔جب سردیوں میں رات کے درجہ حرارت میں بتدریج کمی کے ساتھ ہوا میں نمی کا تناسب بڑھتا ہے اور عام طور پر آم کے پیداواری علاقوں میں 12 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر یہ تناسب 100 فیصد تک پہنچ جاتا ہے اس طرح درجہ حرارت مزید کم ہونے پر ہوا میں موجود یہ نمی زمین اور پودوں کے پتوں پر جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے اس نمی کو شبنم کہتے ہیں۔درجہ حرارت میں مزید کمی پر شبنم اپنی جگہ پر جمنا شروع ہو جاتی ہے۔برف کی اس باریک تہہ کو کورا کہتے ہیں۔کورا اس وقت پڑتا ہے جب رات کے وقت فضا کا درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم ہو جائے اور جب دن کے وقت سورج کی حرارت زمین تک پہنچتی ہے اور اسے گرماتی ہے جب رات ہوتی ہے تو زمین یہ حرارت خارج کرتی ہے اور ٹھنڈا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔سورج غروب ہونے کے بعد آہستہ آہستہ اس کا درجہ حرارت کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور درجہ حرارت جب 4 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم ہوتا ہے تو کورا پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔دن کے وقت اگر بادل موجود ہوں تو یہ تیز روشنی اور سورج کی تپش کو زمین تک نہیں پہنچنے دیتے۔نیز رات کے وقت بادلوں کی موجودگی کی صورت میں زمین صبح تک زیادہ ٹھنڈی نہیں ہو پاتی کیونکہ بادل زمین سے خارج ہونے والی حرارت کا کچھ حصہ زمین کی طرف واپس بھیج دیتے ہیں۔جس سے رات کو کورا پڑنے کا اندیشہ کم ہو جاتا ہے۔اسی طرح شام کے وقت سرد ہواؤں کے چلنے سے بھی غروب آفتاب تک زمین خاصی ٹھنڈی ہو جاتی ہے تاہم اس کا انحصار ہوا کی رفتار اور ٹھنڈک پر ہوتا ہے اس سے بھی کورا پڑنے کے ممکنہ امکانات بڑھ جاتے ہیں لیکن رات کے وقت چلنے والی ہوائیں کورا نہیں پڑنے دیتیں کیونکہ اس سے ٹھنڈی اور گرم ہوا کا مسلسل ملاپ ہوتا رہتا ہے یہ عمل فضا اور زمین کے درجہ حرارت میں کمی واقع نہیں ہونے دیتا اور اس طرح کورا پڑنے کا امکان ختم ہو جاتا ہے لہذا جن راتوں میں کورا پڑ سکتا ہے۔ان کی علامات درج ذیل ہیں۔سردیوں میں جب دن کے وقت ٹھنڈی ہوا شمال کی سمت سے چلے۔ہوا شام کے وقت ساکت ہو اور تمام رات ساکت ہی رہے۔جب رات کو مطلع صاف ہو اور بادل بالکل نہ ہوں۔اگر پودوں کو کورا سے محفوظ رکھنے کیلئے مناسب حکمت عملی نہ اپنائی جائے تو آم کے چھوٹے پودوں اور نرسری کو زیادہ نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔پودوں کو کورے کے اثر سے بچاؤ کے لیے حفاظتی تدابیر نہایت ضروری ہیں۔نرسری میں آم کے پودوں کو شیشم وغیرہ کی شاخوں سے اس طرح ڈھانپیں کہ پودوں پر دن کے وقت سورج کی روشنی بھی پڑتی رہے۔کورا پڑنے والی ممکنہ راتوں میں ہلکی آبپاشی کرنے سے زمین کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اس طرح زمینی درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی اور پودے کورا کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں۔آم کی نرسری کو کورا سے بچانے کا ایک اور موثر طریقہ پودوں کو پلاسٹک سے ڈھانپ دینا بھی ہے۔باغ میں جب آم کا پودا پانچ فٹ سے بڑا ہو جائے تو اسے 5 فیصد چونے کا سپرے کریں۔اس طرح چونے کی ایک پتلی تہہ پتوں اور شاخوں پر بن جاتی ہے جو کہ کورا کے اثرات کو کم کرتی

ہے۔ باغات میں پودوں کی عمر کے مطابق پودوں کے گھیرے میں گلا سڑا گوبر بکھیرنے سے زمینی درجہ حرارت میں تبدیلی کو روک کر کورے کے ممکنہ نقصان سے کافی حد تک بچا جا سکتا ہے۔ بڑے پودوں کے تنوں پر سفیدی کریں اور چھوٹے پودوں کے تنوں پر پرالی وغیرہ باندھ دیں مزید براں انہیں پٹ سن کے کپڑے سے لپیٹ کر بھی کورے اور سردی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ پودوں کی غذائی ضروریات کا خاص خیال رکھیں تا کہ پودے تندرست و توانا رہیں۔ کورا اور سردی سے باخبر رہنے کیلئے اخبار، ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ اور محکمہ موسمیات کی پیشگوئی پر نظر رکھیں۔ کورا پڑنے والی ممکنہ راتوں میں کچھ باغبان رات کے وقت باغات میں مختلف اشیاء جلا کر دھواں پیدا کرتے ہیں تا کہ کورا کا اثر کم سے کم ہو لیکن اس عمل سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے جبکہ دھوئیں کے پودوں پر منفی اثرات بھی مشاہدہ میں آئے ہیں لہذا اس عمل سے اجتناب کیا جائے۔ آج کل مارکیٹ میں کورا سے بچاؤ کے لئے استعمال ہونے والے مختلف مرکبات بھی دستیاب ہیں۔ کورا سے متاثرہ پودوں کی فوری طور پر کانٹ چھانٹ بالکل نہ کریں بلکہ سردی کا موسم گزرنے کے بعد یعنی مارچ کے آغاز میں جب پودوں پر نئی پھوٹ نکلنا شروع ہو جائے تو اس وقت کورا سے متاثرہ شاخ کے ہمراہ 2 سے 3 انچ شاخ کا سبز حصہ بھی کاٹ دیں تا کہ پودوں کو بیماری یا دیگر اثرات سے بچا جا سکے۔ جن پودوں کی موٹی شاخیں کاٹی گئی ہوں ان پر بورڈیکس پیسٹ لگا دیں تا کہ یہ پودے زخم بھرنے کے دوران بیماریوں کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ بورڈیکس پیسٹ بنانے کیلئے چونا، نیلا تھوتھا اور پانی کا تناسب 1 :1: 10 ہونا چاہئے۔ کورا سے متاثرہ پودوں کی کانٹ چھانٹ کرنے کے فوراً بعد پودوں کی عمر اور جسامت کے لحاظ سے غذائی اجزاء مہیا کریں تا کہ بڑھوتری کا عمل تیز ہو سکے۔ پودوں کو غذائی اجزاء ڈالنے کے بعد آبپاشی کا خاص خیال رکھیں۔

☆☆☆☆☆